سوال

(22) جان کے بدلہ جان کا صدقہ بدعت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی سخت بیمار ہوجاتا ہے تو اسکی صحت کےلئے یہ خیال کر کے کہ جان کے بدلے میں ایک جان صدقہ کرنی چاہیے۔ چنانچہ ایک بکرا یا بھیڑ ذبح کر کے غرباء کو تقسیم کردیا کرتے ہیں۔ ایسا فعل شرعا جائز ہوسکتا ہے۔ (ایک خریدار اہل حدیث)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جان کے بدلے جان دینی بدعت سئیہ ہے۔ بلکہ قریب کفر ہے جس جان کا وقت آتا ہے وہی جاتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص158

محدث فتویٰ